نوحہ پاک (کلام: قربانؔ جعفری)

الوداع الوداع یا شہیدِ بے خطا نازِ دشتِ نینوا شاہِ کربلاؑ
کر قبول بہن کا سلام یا حسینؑ ، قید ہو کے جارہی ہوں شام یا حسینؑ
دل میں تیری یاد ہے آسرا سجادؑ ہے ساتھ ابنؔ سعدؑ ہے میں ہوں بے رِدا

ختم ہوگئے ہیں سارے آسرا اکبرؑ و عباسؑ میرے نہ رہے
قاتلوں کی بھیڑ ہے ہماری طرطرف جانے کو تیار اب ہے قیدیوں کی صَف
ابنِ شاہِ بُو ترابؑ ہوگئی ہوں بے حجاب لوٹ آؤں کامیاب دے مُجھے دعا

کیا سناؤں دردِ فخرِ پنجتنؑ چاہے میں نے لاکھ ہیں کئے جتن
میں رِدائے اِنمّا بچا نہیں نہیں سکی بھائی تیری لاش پہ میں آنہیں سکی
آگ تھی خیام تھے جن میں دو امامؑ تھے بچے تشنہ کام تھے آتی کس طرح

چھپ نہ جائے تیرا بے گناہ لہو جارہی ہوں اس لیے میں کوبہ کُو
جاکے میں بتاؤں گی تو بے مثال ہے تُو بقائے دین ہے تو لازوال ہے
چاہے بے نوا ہے تو روحِ لا الہ تو فخرِ انبیاء ہے تُو رازِ کبریا

میں نہ رُکنے دُوں گی تیرا غم حُسینؑ میں نہ جھکنے دوں گی یہ علم حُسینؑ
عہد جو کیا ہے وہ نبھا کے آؤں گی میں حُسینیتؑ کو یُوں بچا کے آؤں گی
حشر تک رہے گا تُو اس طرح جیئے گا تُو آکے خود کہے گا تُو بہن شکریہ

چھوڑ کر چلا جو دشتِ کربلا ملکہء حیاؑ کا قیدی قافلہ......................
بولی روکے شاہؑ سے یہ دُخترِ عمرانؑ تِشنہ لَب غریب بھائی میں تیرے قُربان
دل غموں سے چُور ہے اور شام دُور ہے جانا بھی ضرور ہے بھائی الوداع